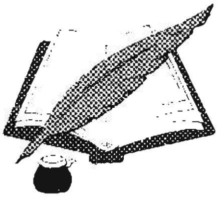

معارف قرآن

فضیلت قرآن

علامہ شیخ محسن نجفی

جناب حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ شیخ محسن علی نجفی عراق سے درس خارج کی سطح پر دینی علوم حاصل کرنے کے بعد دو دہائیاں پہلے پاکستان تشریف لائے اور اسلام آباد میں جامعہ اہل بیت کی بنیاد رکھ کر اپنی اجتماعی سرگرمیوں کا آغاز کیا ، متعدد علمی کتب کے ترجمے کئے اور پاکستانی معاشرے کی ضرورتوں کو دیکھتے ہوئے متعدد اچھی ، مفید اور معاشرہ ساز کتب تالیف کیں جن میں قرآن کریم کی تفسیر بھی شامل ہے جو ابھی زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوئی اور آج بھی مختلف علمی ، فلاحی اور تربیتی ذمہ داریاں نباہ رہے ہیں ۔

قرآن مجید کے لامحدود فضائل کے بارے میں ایک محدود انسان کیا بیان کرسکتا ہے لہذا اس موضوع پر اپنی طرف سے لب کشائی کرنے سے بہتر سمجھتا ہوں کہ خود قرآن کی زبان سے قرآن کے بارے میں سن لیا جائے ۔

روشنی :

کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور (ابراھیم - ۱)

" یہ وہ کتاب ہے جس کو ہم نے آپکی طرف نازل فرمایا تاکہ آپ ، لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لے جائیں "

قد جائکم من اللّٰہ نور و کتاب مبین یھدی بہ اللّٰہ من اتبع رضوانہ سبل

السلام ویخرجہم من الظلمات الی النور باذنه ویہدیہم الی صراط مستقیم (مائدہ ۱۵ - ۱۶)

"بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح کتاب آئی ہے جس کے ذریعے اللہ ان لوگوں کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے جو اسکی رضا کی پیروی کرتے ہیں اور انہیں اپنے اذن سے ظلمت سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔"

برکتوں والی رات:

وھذا کتاب انزلناہ مبارک فاتبعوہ
واتقوا لعلکم ترحمون۔ (انعام۔ ۱۵۵)

"یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت ہے اس کا اتباع کرو اور تقوی اختیار کرو تاکہ تم پر رحمت ہو۔"

رحمت وبشارت:

ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شیء
وھدی ورحمة وبشری للمسلمین۔ (النحل - ۸۹)

"اور ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو ہر چیز کا بیان کرنے والی ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور بشارت سنانے والی ہے۔"

سرچشمہ ہدایت:

ان ھذا القرآن یھدی للتی ھی اقوم
ویبشر المومنین۔ (بنی اسرائیل - ۹)

"یہ وہ قرآن ہے جو راہ راست کی ہدایت کرتا ہے اور مومنین کو بشارت دیتا ہے۔"

ھذا بیان للناس وھدی وموعظة للمتقین۔ (آل عمران ۳۸)

"یہ قرآن لوگوں کے لیے اعلان ہے تقوی رکھنے والوں کے لیے ھدایت اور نصیحت ہے۔ "

مکرم کتاب:

انه لقران کریم فی کتاب مکنون

لا یمسه الا المطهرون۔ (واقعہ۔ ۷۷)

"یہ مکرم کتاب ہے جو محفوظ کتاب میں (لکھا ہوا ہے) جسے صرف پاک لوگ چھو سکتے ہیں۔"

شفاء:

یاایها الناس قد جائتکم موعظة من ربکم وشفاء

لمافی الصدور وهدی ورحمة للمومنین۔ (یونس۔ ۵۷)

"لوگو تمہارے پاس اپنے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماری کی شفا آئی ہے اور مومنین کے لیے ھدایت ورحمت بھی۔"

وتنزل من القران ما هو شفاء ورحمة للمومنین۔ (بنی اسرائیل۔ ۸۲)

"اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو مومنین کیلئے باعث شفا ورحمت ہیں۔"

۲۔ **بزبان نبیؐ:۔**

فضل کلام اللّٰه علی سائر الکلام کفضل اللّٰه علی خلقه (۱)

"کلام خدا کو دوسرے کلاموں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو خود اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر ہے۔"

القران غنی لا غنی دونه، ولا فقر بعده

القران مادبة اللّٰه فتعلمو امادبته ما استطعتم، ان هذا القران

هو حبل اللّٰه، وهو النور المبین، والشفاء النافع (۲)

"قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا دستر خوان (نعمت) ہے اس کے دستر خوان سے خوشہ چینی کے آداب سیکھو۔ یہ قرآن اللہ کی رسی ہے، یہ نمایاں روشنی ہے اور کامل شفاء ہے۔"

☆ قال رسول اللہ ﷺ : رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا :

ان ھذا القرآن ھو النور المبین	بے شک یہ قرآن نمایاں روشنی ہے۔
والحبل المتین	اور مضبوط رسی ہے۔
والعروۃ الوثقٰی	اور محکم وسیلہ ہے۔
والدرجۃ العلیا	بلند مرتبہ ہے۔
والشفاء الاشفٰی	موثر شفاء ہے۔
والفضیلۃ الکبرٰی	بڑی فضیلت ہے۔
والسعادۃ العظمٰی	عظیم سعادت ہے۔
من استضاء بہ نورہ اللّٰہ	جس نے اس سے روشنی چاہی اللہ نے اسے منور کیا۔
و من عقد بہ امورہ عصمہ اللّٰہ	جس نے اپنے معاملات کو اس سے مربوط کیا اللہ نے اسے محفوظ کیا۔
و من تمسک بہ انقذہ اللّٰہ	جس نے اس سے تعلق قائم کیا اللہ نے اسے (تباہی سے) نکالا۔
و من لم یفارق احکامہ رفعہ اللّٰہ	جس نے اس کے احکام کو ترک نہ کیا اللہ نے اسے معزز کیا۔
و من استشفٰی بہ شفاہ اللّٰہ	جس نے اس سے شفاء چاہی اللہ نے اسے شفاء دی۔
و من آثر علی ما سواہ ھداہ اللّٰہ	جس نے اسے دیگر چیزوں پر ترجیح دی اللہ اسے ہدایت دے گا۔
و من طلب الھدی فی غیرہ اضلہ اللّٰہ	جس نے اس کے علاوہ کسی اور کتاب سے ہدایت چاہی اللہ اسے گمراہ کر دے
و من جعلہ شعارہ و دثارہ اسعدہ اللّٰہ	جو قرآن کو اپنا شعار اور نصب العین قرار دے اللہ اسے سعادت مند بنائے
و من جعلہ امامہ الذی یقتدی بہ	جس نے قرآن کو پیروی کے لیے اپنا رہبر بنایا ،
و معولہ الذی ینتھی الیہ	اور اس کی طرف رجوع کرنے کے لیے پناہ گاہ بنایا ،
آداہ اللّٰہ الی جنات النعیم	تو اللہ تعالیٰ اس کو نعمتوں والی جنت اور سکون کی زندگی عطا فرمائے گا۔
والعیش السلیم ....(۳)	

۳۔ بہ زبان وصی :۔

حضرت علی نے قرآن کی فضیلت کو یوں بیان کیا ہے :۔

ثم انزل علیه الکتاب	پھر اللہ نے رسول اکرمؐ پر ایسی کتاب نازل فرمائی جو
نوراً لا تطفاء مصابیحه	ایسا نور ہے جس کی قندیلیں گل نہیں ہوتیں ۔
و سراجاً لا یخبو توقده	ایسا چراغ ہے جس کی لو خاموش نہیں ہوتی ۔
و بحراً لا یدرک قعره	ایسا سمندر ہے جس کی تہ تک رسائی نہیں ہوتی ۔
و منهاجاً لا یضل نهجه	ایسا راستہ ہے جس میں راہ پیمائی بے راہ نہیں کرتی ۔
و شعاعاً لا یظلم ضوئه	ایسی کرن ہے جس کی چھوٹ مدھم نہیں پڑتی ۔
و فرقاناً لا یخمد برهانه	ایسا (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والا ہے جس کی دلیل کمزور نہیں پڑتی ۔
و تبیاناً لا تهدم ارکانه	ایسا کھول کر بیان کرنے والا ہے جس کے ستون منہدم نہیں کیے جاسکتے ۔
و شفاءً لا تخشی اسقامه	وہ سرا سر شفاء ہے جس کے ہوتے ہوئے (روحانی) بیماریوں کا کھٹکا نہیں ۔
و عزاً لا تهزم انصاره	وہ سر تا سر عزت و غلبہ ہے جس کے یار و مدد گار شکست نہیں کھاتے ۔
و حقاً لا تخذل اعوانه	وہ سراپا حق ہے جس کے معاون بے مدد نہیں چھوڑے جاتے ۔
فهو معدن الایمان و بحبوحته	وہ ایمان کا معدن اور مرکز ہے ۔
و ینابیع العلم و بحوره	اس سے علم کے چشمے پھوٹتے اور دریا بہتے ہیں ۔
و ریاض العدل و غدرانه	اس میں عدل کے چمن اور انصاف کے حوض ہیں ۔
و اثافی الاسلام و بنیانه	وہ اسلام کا سنگ بنیاد اور اس کی اساس ہے ۔
و اودیة الحق و غیطانه	حق کی وادی اور اس کا ہموار میدان ہے ۔
و بحر لا ینزفه المستنزنوا	وہ ایسا دریا ہے کہ جسے پانی بھرنے والے ختم نہیں کرسکتے ۔
و عیون لا ینضبها الماتحون	وہ ایسا چشمہ ہے کہ پانی لینے والے اسے خشک نہیں کرسکتے ۔

و مناهل لا یغیضها الواردون	وہ ایسا گھاٹ ہے کہ اس پر اترنے والوں سے اس کا پانی گھٹ نہیں سکتا۔
و منازل لا یضل نهجها المسافرون	وہ ایسی منزل ہے جس کی راہ میں کوئی راہرو بھٹکتا نہیں۔
و اعلام لا یعمی عنها السائرون	وہ ایسا نشان ہے کہ چلنے والے کی نظر سے اوجھل نہیں ہوتا۔
و آکام لا یجوز عنها القاصدون	وہ ایسا ٹیلا ہے کہ حق کا قصد کرنے والے اس سے آگے گزر نہیں سکتے۔
جعله اللّٰه ریاً لعطش العلماء	اللہ نے اسے عالموں کی تشنگی کے لیے سیرابی،
و ربیعا لقلوب الفقهاء	فقیہوں کے دلوں کے لیے بہار،
و محاج لطرق الصلحاء	اور نیکوں کی راہ گزر کے لیے شاہراہ قرار دیا ہے۔
و دواء لیس بعده داء	یہ ایسی دوا ہے جس سے کوئی مرض نہیں رہتا۔
و نوراً لیس معه ظلمة	یہ ایسا نور ہے جس میں تیرگی کا گزر نہیں۔
و حبلا وثیقاً عروته	ایسی رسی ہے جس کے حلقے مضبوط ہیں۔
و معقلا منیعا ذروته	ایسی چوٹی ہے جس کی پناہ گاہ محفوظ ہے۔
و عزا لمن تولاه	جو اس سے وابستہ ہو اس کے لیے سرمایہ عزت ہے۔
و سلماً لمن دخله	جو اس کے حدود میں داخل ہو اس کے لیے پیغام صلح و امن ہے۔
و هدی لمن ائتم به	جو اس کی پیروی کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔
و عذرا لمن انتحله	جو اسے اپنی طرف نسبت دے اس کے لئے حجت ہے۔
و برهانا لمن تکلم به	جو اس کی رو سے بات کرے اس کے لئے دلیل و برہان ہے۔
و شاهدا لمن خاصم به	جو اس کی بنیاد پر بحث و مناظرہ کرے اس کے لئے گواہ ہے۔
و ملجا لمن حاج به	جو اسے حجت بنا کر پیش کرے اس کے لیے فتح و کامرانی ہے۔
و حاملا لمن حمله	جو اس کا بار اٹھائے اس کا بوجھ بٹانے والا ہے۔
و مطیة لمن اعمله	جو اسے اپنا دستور العمل بنائے اس کے لیے وسیلہ راہ۔

و آیة لمن توسم	یہ حقیقت شناس کے لیے ایک واضح نشان ہے ۔
و جنہ لمن استلام	جو سلاح بند ہونا چاہے اس کے لیے سپر ہے ۔
و علماً لمن وعٰی	جو فہم آشنا ہونا چاہے اس کے لئے علم و دانش ہے ۔
و حدیثاً لمن روٰی	بیان کرنے والوں کے لیے بہترین کلام ہے ۔
و حکماً لمن قضٰی (۴)	اور فیصلہ کرنے والوں کے لیے قطعی کلام ہے ۔

۴۔ بہ زبان حضرت فاطمہ الزہراء :۔

آپ نے قرآن کی اہمیت اور عظمت کو یوں بیان فرمایا :۔

زعیم حق لہ فیکم	وہ تمہارے لیے حق نما ہے ۔
وعہد قدمہ الیکم	اور تمہارے ساتھ اس کا عہد و پیمان ہے ۔
و بقیة استخلفہا علیکم	وہ گراں قدر چیز ہے جسے اس نے تم پر باقی رکھا ہے ۔
کتاب اللّٰہ الناطق	یہ اللہ کی بولنے والی کتاب ہے ۔
و القرآن الصادق	راست گو قرآن ہے ۔
و النور الساطع	چمکنے والی روشنی ہے ۔
و الضیاء اللامع	برق آسا چمک ہے ۔
بینة بصائرہ	جس کی بصیرتیں واضح ،
منکشفة سرائرہ	جس کے اسرار منکشف ،
منجیلة ظواھرہ	جس کے ظواہر آشکار ،
مغتبطة بہ اشیاعہ	اور جس کے پیروکار قابل رشک ہیں ۔
قائد الی الرضوان اتباعہ	جو اپنے پیروکاروں کو جنت رضوان میں لے جائے ،
مؤد الی النجاة استماعہ	اور جس کی سماعت باعث نجات ہے ۔

۵۔ نہج البلاغہ میں فضیلت قرآن کا بیان :۔

نہج البلاغہ میں قرآن مجید کے فضائل اور اس کی قدر و معرفت کے بارے میں طرح طرح سے بیان کیا گیا ہے :

قرآن میں اللہ کی تجلی :

فتجلی لہم سبحانہ فی کتابہ من خیر غیر ان یکونوا راوہ بما اراھم من قدرتہ ۔ (خطبہ ۔ ۱۴۷)

" اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں لوگوں کو ایسا جلوہ دکھایا کہ انہوں نے اللہ کو دیکھے بغیر اس کی قدرت کی نشانیوں کے ذریعے پہچان لیا ۔ "

مستقبل کے علوم :

الا ان فیہ علم ' یاتی و الحدیث عن الماضی و دواء دائکم و نظم ما بینکم ۔ (خطبہ ۔ ۱۵۸)

" اس (قرآن) میں آیندہ کی معلومات ' گزشتہ کے واقعات ' تمہاری بیماریوں کا علاج اور تمہارے باہمی تعلقات کی شیرازہ بندی ہے ۔ "

جامع ضابطہ حیات :

واعلموا انہ لیس علی احد بعد القرآن من فاقۃ و لا لاحد قبل القرآن من غنی ۔ (خطبہ ۔ ۱۷۴)

" جان لو کہ کسی کو قرآن کے بعد کسی اور لائحہ عمل کی ضرورت نہیں رہتی اور نہ کوئی قرآن کے بغیر بے نیاز ہے ۔ "

تعلیم قرآن :

تعلموا القرآن ' فانہ احسن الحدیث و تفقھوا فیہ فانہ
ربیع القلوب واستشفوا بنورہ فانہ شفاء الصدور ' و
احسنوا تلاوتہ فانہ انفع القصص ۔ (خطبہ ۔ ۱۱۰)

" قرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دلوں کی بہار ہے '

اور اس کے نور سے شفاء حاصل کرو کہ یہ سینوں میں چھپی بیماریوں کے لیے شفاء ہے ' اسے خوب تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کے واقعات سب سے زیادہ فائدہ مند ہیں ۔ "

شفاعت :

واعلموا انه شافع مشفع وقائل مصدق و انه من
شفع له القر آن یوم القیامة شفع فیه ۔ (خطبہ ۔ ۱۷۴)

" جان لو کہ قرآن مقبول شفاعت کرنے والا اور تصدیق شدہ کلام کرنے والا ہے ' قیامت کے روز قرآن جس کی شفاعت کرے گا وہ قبول کی جائے گی ۔ "

زاد آخرت :

فانه ینادی مناد یوم القیامة: الا ان کل حارث مبتلی فی حرثه و عاقبة
عمله ' غیر حرثة القر آن ' فکونوا من حرثته و اتباعه ۔ (خطبہ ۔ ۱۷۴)

" قیامت کے دن ایک ندا دینے والا پکار کر کہے گا : دیکھو آج ہر کھیتی بونے والا اپنی کھیتی اور اپنے اعمال کے نتیجہ میں مبتلا ہے سوائے قرآن کی کھیتی بونے والوں کے پس تم قرآن کی کھیتی بونے والے اور اس کے پیروکار بنو ۔ "

بے مثل نصیحت :

و ان اللّٰه سبحانه لم یعظ احداً بمثل هذا القر آن '
فانه حبل اللّٰه المتین ' و سببه الامین ' و فیه ربیع القلب
و ینابیع العلم ' و ما للقلب جلاء غیره ۔ (خطبہ ۔ ۱۷۴)

" اللہ سبحانہ نے کسی کو ایسی نصیحت نہیں فرمائی جو اس قرآن کی مانند ہو ' کیونکہ یہ اللہ کی مضبوط رسی ہے اور امانتدار وسیلہ ہے اور اس میں دل کی بہار اور علم کے چشمے ہیں اور صرف اسی سے دل کو جلا ملتی ہے ۔ "

عہد و پیمان قرآن :

و لن تاخذوا بمیثاق الکتاب حتٰی تعرفوا الذی نبذہ‘ فالتمسوا ذلک من عند اہلہ ۔ (خطبہ ۔ ۱۴۵)

" تم قرآن کے عہد و پیمان کے ہرگز پابند نہ رہ سکو گے جب تک اس کے توڑنے والے کو نہ جان لو ‘ اور جو ہدایت والے ہیں انہی سے ہدایت طلب کرو ۔ "

عمل بالقرآن میں غیروں کی سبقت :

وَاللّٰہَ اللّٰہَ فِی الْقُرآنِ لَا یَسْبِقُکُمْ بِالْعَمَلِ بِہٖ غَیْرُکُمْ ۔ (مکتوب ۔ ۴۷)

" قرآن کے بارے میں اللہ سے ڈرو کہیں غیر لوگ اس پر عمل کرنے میں تم پر سبقت نہ لیجائیں ۔ "

ذریعہ نجات :

و علیکم بکتاب اللّٰہ فانہ الحبل المتین و النور المبین‘ و الشفاء النافع و الرمی الناقع و العصمۃ للمتمسک والنجاۃ للمتعلق ۔

" تم اللہ کی کتاب پر عمل کرو کیونکہ وہ مضبوط رسی اور روشن نور ‘ نفع بخش شفاء پیاس بجھانے والی سیرابی ‘ جو تھامنے والے کے لیے تحفظ اور وابستہ رہنے والے کے لیے ذریعہ نجات ہے ۔ "

قرآن اور قرآن والوں کا دور ابتلا :

یاتی علی الناس زمان لا یبقی فیھم من القرآن الا اسمہ ۔ (کلمات قصار)

" لوگوں پر ایک ایسا دور آنے والا ہے جب ان میں قرآن کا بس نام باقی رہ جائے گا ۔ "

و لیس عند اہل ذلک الزمان سلعۃٌ ابْوَرَ من الکتاب اذا تلی حق تلاوتہ و لا انفق منہ اذا حرف عن مواضعہ فالکتاب یومئذ و اہلہ منفیان طریدان و صاحبان مصطحبان فی طریق و احد لا یؤویہما مؤوٍ فالکتاب و اہلہ فی ذلک الزمان فی الناس و لیسا فیھم‘ و معھم و لیسا معھم‘ لان الضلالۃ لا

توافق الهدی و ان اجتمعا ' فاجتمع القوم علی الفرقة ' و افتر قواعن الجماعة کانهم آئمة الکتاب و لیس الکتاب امامهم۔ (خطبہ۔ ۱۴۵)

" اس زمانے کے لوگوں کے نزدیک قرآن سے زیادہ بے قیمت چیز کوئی نہ ہوگی جبکہ اسے حقیقی طور پر پیش کیا جا رہا ہوگا اور اس سے زیادہ قیمتی چیز کوئی نہیں سمجھی جائیگی جب اسے تحریف کرکے پیش کیا جا رہا ہوگا۔ قرآن و قرآن والوں کو اس وقت در بدر کر دیا گیا ہوگا اور وہ دونوں ایک ہی راستے پر یوں سرگرداں ہوں گے کہ کوئی انہیں پناہ دینے والا بھی نہ ہوگا۔ اس دور میں بظاہر یہ دونوں لوگوں کے درمیان ہوں گے مگر حقیقت میں ان سے الگ ہوں گے ' ان کے ساتھ ہوں گے مگر ان سے لا تعلق ہوں گے کیونکہ گمراہی ہدایت کا ساتھ نہیں دے سکتی خواہ ایک ہی جگہ موجود ہوں۔ لوگوں نے تفرقہ بازی پر ایکا کر لیا ہے اور جماعت سے کٹ گئے ہیں گویا وہ قرآن کے پیشوا ہیں اور قرآن ان کا پیشوا نہیں۔ "

اور آخر میں مشہور مغربی مورخ و مفکر کارلائل کا قرآن کی عظمت کے بارے میں اعتراف نذر قارئین کرتا جاؤں۔ وہ کہتا ہے:

" قرآن وہ کتاب ہے جس میں کسی شک و ریب کی کوئی گنجائش نہیں۔ سچے احساسات سے ہی قرآنی فضائل کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے ' کسی کتاب کی ممکنہ پہلی اور آخری فضیلت قرآن ہی میں ہے۔ ایسی فضیلت جو دیگر بے شمار فضائل کا سر چشمہ ہے۔ " (۵)

۶۔ فضائل تلاوت قرآن:۔

تلاوت قرآن ---- یعنی ان کلمات کو اپنی زبان سے ادا کرنا جو اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان قدرت سے بیان فرمائے اور جبریل امین کے ذریعے قلب رسالت مآب پر نازل فرمائے اور پھر ان کو حضور اکرمؐ اکثر اپنی زبان وحی ترجمان پر جاری فرمایا کرتے تھے ---- کس قدر سعادت و فضیلت کا مقام ہے کہ انہی پاک و پاکیزہ کلمات کو انسان اپنی نوک زبان پر لائے اور ان میں غور و فکر بھی کرے۔

ارشاد الٰہی ہے:

فاقراوا ما تیسر من القرآن○

"قرآن میں سے جتنا بہ آسانی پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔" (۶)

نیز ارشاد فرمایا ہے:

ان الذین یتلون کتاب اللّٰہ و اقاموا الصلوۃ و انفقوا مما رزقنا ھم سراً و علانیۃ یرجون تجارۃ لن تبور لیوفیھم اجورھم و یزیدھم من فضیلہ○

"جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کیا کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے خفیہ اور علانیہ خرچ کیا کرتے وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جس میں کبھی گھاٹا نہیں ہوتا تاکہ اس طرح (اللہ) ان کے اعمال کا صلہ انہیں دے اور اپنے فضل سے انہیں مزید بھی عطا کرے۔"

امام سجاد فرماتے ہیں:

لو مات ما بین المشرق و المغرب لما
استوحشت بعد ان یکون القرآن معیی۔

"اگر آفاق عالم میں بسنے والے سب لوگ ختم ہو جائیں تو پھر بھی مجھے تنہائی کی وحشت نہ ہوگی کہ قرآن میرے پاس ہو۔"

رسول کریمؐ نے ارشاد فرمایا:

من قرأ حرفا من کتاب اللّٰہ تعالٰی فلہ حسنۃ و الحسنۃ بعشر امثالھا لا اقول الم حرف و لکن الف حرف و لام حرف و میم حرف۔ (۷)

"جس نے کتاب اللہ کے ایک حرف کی بھی تلاوت کی اس نے ایک نیکی پائی اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔ میرا مطلب یہ نہیں کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام دوسرا اور میم تیسرا حرف ہے۔"

آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

یا اباذر! علیک بتلاوۃ القرآن و ذکر اللّٰہ کثیراً فانہ ذکر لک فی السماء و نور فی الارض۔ (۸)

" اے ابوذرؓ! قرآن کی تلاوت اور ذکر الٰہی کثرت سے کیا کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے آسمان میں شہرت اور زمین میں روشنی کا باعث ہے۔ "

ایک اور حدیث میں ارشاد ہوتا ہے:

ان البیت الذی یقراء فیہ القرآن و یذکر اللّٰہ تعالٰی تکثر برکتہ و تحضرہ الملائکۃ و تھجرہ الشیاطین و یضئی لاھل السماء کما یضئی الکوکب الدری لاھل الارض و ان البیت الذی لا یقراء فیہ القرآن و لا یذکر اللّٰہ تعالٰی تقل برکتہ و تھجرہ الملائکۃ و تحضرہ الشیاطین۔ (۹)

" جس گھر میں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے اور ذکر الٰہی کیا جاتا ہے اس میں خوب برکت ہوتی ہے اور فرشتے آتے ہیں اور شیاطین وہاں سے فرار ہو جاتے ہیں۔ آسمان والوں کے لیے یہ گھر ایسے چمکتے ہیں جیسے زمین والوں کے لیے درخشندہ ستارے جس گھر میں قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر نہیں ہوتا وہاں سے فرشتے نکل جاتے ہیں اور شیاطین ڈیرے جما لیتے ہیں۔ "

امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے:

علیکم بتلاوۃ القرآن فان درجات الجنۃ علی عدد آیات القرآن، فاذا کان یوم القیامۃ یقال لقاری القرآن: اقرا و ارق۔ فکلما قرا آیۃ رقی درجۃ۔ (۱۰)

" قرآن کی تلاوت ضرور کیا کرو کیونکہ جنت کے درجات قرآن کی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ قیامت کے روز قرآن کی تلاوت کرنے والوں سے کہا جائے گا: پڑھتا جا اور اپنے درجات میں اضافہ

کرتا جا پس ہر آیت کے بدلے اسے ایک درجہ ملتا جائے گا۔ "

سید الشہداء امام حسینؑ فرماتے تھے:

من قراء آیة من کتاب اللّٰہ فی صلاتہ قائماً یکتب لہ بکل حرف ماۃ حسنة ، فان قراھا فی غیر صلاۃ کتب اللّٰہ لہ بکل حرف عشرا فان استمع القرآن کان لہ بکل حرف حسنة۔ (۱۱)

جو حالت نماز میں کھڑا ہو کر ایک آیت کی تلاوت کرے اسے ہر حرف کے عوض سو نیکیوں کا ثواب ملے گا اور اگر بغیر نماز کی حالت کے پڑھے تو ہر حرف پر دس نیکیوں کا ثواب ملے گا اور اگر بغور تلاوت سنے تو ہر حرف کے عوض ایک نیکی کا ثواب ملے گا۔

○ ☆☆ ○

مصادر و حواشی

(۱) بحار الانوار ۸۹ ۔ ۱۹ ، صحیح ترمذی ۔ البیان ۲۶

(۲) بحار الانوار ۸۹ ۔ ۱۹

(۳) بحار الانوار

(۴) نہج البلاغہ ۔ خطبہ ۔ ۱۹۶

(۵) مجلّہ نور الاسلام ۔ ط ۔ ۱۴۰۹ھ بیروت ش ۹ ۔ ۱۰

(۶)

(۷) اصول کافی ۔ باب فضل القرآن ۔ تفسیر قرطبی ۔ البیان ص ۔ ۲۸

(۸) بحار الانوار ۔ کتاب القرآن

(۹) البیان ۔ ص ۲۷

(۱۰)

(۱۱) بحار الانوار ۸۹ ۔ ۲۰۱ ط ۔ بیروت